سوال

(496) عقیقہ میں مادہ یا نر جانور ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ صحیح ہے کہ لڑکی کے عقیقہ میں مادہ اور لڑکے کے عقیقہ میں نر جانور ذبح کیے جائیں؟ کتاب وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی کے لیے مادہ اور لڑکے کے لیے نر جانور ذبح کرنے کی تفصیل کتاب وسنت میں نہیں ہے بلکہ اس تفصیل کے بغیر عقیقہ کے لیے نر اور مادہ دونوں طرح کے جانور ذبح کیے جا سکتے ہیں جیسا کہ درج ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔ حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عقیقہ کے متعلق سنا آپ نے فرمایا: ''لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ذبح کی جائے، یہ جانور نر ہوں یا مادہ تمہیں کوئی چیز نقصان نہیں دے گی۔''[1] اس حدیث کے مطابق عقیقہ کے لیے نر یا مادہ جانور کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ یہ مسئلہ لوگوں کا خودساختہ معلوم ہوتا ہے۔

---

[1] ابوداود، العقیقہ: ۲۸۳۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:413

محدث فتویٰ